بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِماً اَبَداً ❁ عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

درود اور سلام

یعنی

● درود و سلام کی اہمیت ● درود پڑھنے کی فضیلت ● درود و سلام کے ضروری مسائل

● جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھنا ● جمعہ کے دن اسّی مرتبہ درود پڑھنے کی فضیلت

پسند فرمودہ: حضرت مولانا **مجیب الرحمان** صاحب

مرتب: مفتی عمر فاروق ڈیروی

ناشر: المکتبة العلمیة الاشرفیة

دار العلوم الاسلامیہ میانی روڈ ماہڑہ

درود وسلام کی اہمیت:

حضرات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور خصوصاً حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام پیش کرنا ایک اہم عبادت ہے۔ جس کا خود اللہ تعالیٰ نے بندوں کو قرآن مجید میں حکم فرمایا ہے اور احادیث مبارکہ میں اس پر عظیمُ الشان اجر و انعام کا وعدہ کیا گیا ہے۔

چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا۔

ترجمہ:

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبی (کریم ﷺ) پر اے ایمان والو! تم بھی نبی (کریم ﷺ) پر درود اور سلام بھیجو۔

(سورۃ الاحزاب:56)

اس آیت میں مسلمانوں کو جس کام کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے وہ اتنا عظیم الشان ہے کہ اللہ تعالیٰ (اپنی شان کے مطابق) اور اس کے فرشتے بھی وہ عمل انجام دیتے ہیں۔

ایک مرتبہ درود پڑھنے کی فضیت:

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً مُخْلِصًا بِهَا مِنْ قَلْبِهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرَ صَلَوَاتٍ، وَرَفَعَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَكَتَبَ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ بِهَا عَشْرَ سَيِّئَاتٍ۔

ترجمہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ اپنے دل کے اخلاص کے

ساتھ درود پڑھا تو اس پر اللہ درود پڑھنے کی وجہ سے دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور درود پڑھنے کی وجہ سے اس کے دس درجات بلند فرماتا ہے اور درود پڑھنے کی وجہ سے اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور درود پڑھنے کی وجہ سے اس کے دس گناہ معاف کئے جاتے ہیں۔(الترغیب للمنذری: حدیث نمبر 2575)

خلاصہ:

اخلاص کے ساتھ ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے پر چار انعام ملتے ہیں:

❶ دس رحمتیں حاصل ہوتی ہیں ❷ دس درجے بلند ہوتے ہیں ❸ دس نیکیاں ملتی ہیں

❹ دس خطائیں (گناہ) معاف ہوتے ہیں۔

درود پڑھنے والے کے لیے فرشتے دعائے مغفرت فرماتے ہیں:

ایک حدیث میں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

"مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ مَا صَلّٰى عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ عَبْدٌ مِّنْ ذٰلِكَ أَوْ لِيُكْثِرْ"

ترجمہ:

جو مجھ پر درود پڑھتا ہے تو اس کے لیے فرشتے مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں جب تک کہ مجھ پر درود پڑھتا رہے، پس اب بندے کی مرضی ہے کہ چاہے تو وہ درود کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔(مسند احمد: 43/2،بیت الافکار الدولیۃ)

نبی کریم ﷺ کو فرشتوں کے ذریعے مخلوق کا درود وسلام پہنچایا جاتا ہے:

حدیث مبارکہ میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ لِلّٰهِ فِي الْاَرْضِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِيْنَ، يُبَلِّغُوْنِيْ مِنْ اُمَّتِيَ السَّلَامَ۔

ترجمہ:

بے شک اللہ تعالیٰ کے فرشتے زمین میں گشت کرتے ہیں، جو میری امت کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔

أَكْثِرُوْا الصَّلَاةَ عَلَيَّ فَإِنَّ اللهَ وَكَّلَ بِيْ مَلَكاً عِنْدَ قَبْرِيْ فَإِذَا صَلّٰى عَلَيَّ رَجُلٌ مِنْ أُمَّتِيْ قَالَ ذٰلِكَ الْمَلَكُ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ صَلّٰى عَلَيْكَ السَّاعَةَ۔

ترجمہ:

تم مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو پس بے شک اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر فرما دیا ہے، جب کوئی آدمی میری امت میں سے مجھ پر درود پڑھے گا تو وہ فرشتہ کہے گا کہ اے محمد (ﷺ) فلاں بن فلاں نے آپ پر اس وقت درود پڑھا ہے۔(کنزل العمال: 250/1، نشر السنۃ ملتان)

حضور نبی کریم ﷺ امتیوں کے سلام کا جواب مرحمت فرماتے ہیں:

چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللهُ عَلَيَّ رُوْحِيْ حَتّٰى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ۔

ترجمہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (میرے انتقال کے بعد) جو شخص بھی مجھ پر سلام کرے گا تو اللہ تعالیٰ مجھ پر میری روح کو لوٹا دیتا ہے یہاں تک کہ اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔(سنن ابی داؤد: 294/1، رحمانیہ)

ان احادیث سے چند باتیں معلوم ہوئیں:

1:۔درود پڑھنے والے کے لیے فرشتے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔

2:۔زمین پر ہر وقت فرشتے گشت کرتے رہتے ہیں جہاں بھی کوئی حضور نبی کریم ﷺ پر درود و سلام بھیجتا ہے وہ فرشتوں کے ذریعے پہنچادیا جاتا ہے۔

3:۔ حضور ﷺ کو درود و سلام پڑھنے والے کا اور اس کے والد کا نام لے کر درود و سلام پیش کیا جاتا ہے۔

4:۔ حضور ﷺ ہمارے بھیجے گئے سلام کا جواب بھی مرحمت فرماتے ہیں۔

لہذا ہمیں چاہئے کہ ہم کثرت سے درود و سلام پڑھا کریں زیادہ نہیں تو کم از کم روزانہ سو(100) مرتبہ پڑھا کریں اگر ہم خود روضہ رسول تک نہیں جا سکتے تو اپنے نام کی حاضری تو محبوب (حضرت محمد ﷺ) کے دربار میں درود پڑھ کر لگوا سکتے ہیں۔

درود و سلام سے متعلق ضروری مسائل:

مسئلہ: اگر ایک ہی مجلس میں کئی بار حضور ﷺ کا ذکر مبارک آئے تو ہر بار درود و سلام پڑھنا مستحب و افضل ہے۔

مسئلہ: اگر کوئی آدمی رسول ﷺ کا زبانی تذکرہ کرے، یا کسی سے تذکرہ سنے تو اس موقع پر درود پڑھنا واجب ہو جاتا ہے۔

مسئلہ: اگر کوئی آدمی رسول ﷺ کا تحریری تذکرہ کرے، یا کہیں تحریری تذکرہ پڑھے تو اس موقع پر بھی درود پڑھنا واجب ہے۔

مسئلہ: افضل یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے ذکر کے وقت درود اور سلام دونوں کو (مثلاً "صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ") پڑھا یا لکھا جائے۔

مسئلہ: اگر کوئی رسول اللہ ﷺ کے ذکر کے وقت صرف درود یا صرف سلام پڑھے یا لکھے تو بھی درست ہے۔

مسئلہ: رسول اللہ ﷺ کے ذکر کے وقت اختصار کے پیش نظر چھوٹا سا "صہ" یا "صلعم" وغیرہ لکھنا درست نہیں، اس سے نہ تو درود پاک کا ثواب ملتا ہے اور نہ ہی واجب ساقط ہوتا ہے۔

درود و سلام پورا نہ لکھنے پر وعید:

ایک شخص حدیث شریف لکھتا تھا اور بسبب بخل نامِ مبارک کے ساتھ درود شریف نہ لکھتا تھا اس کے سیدھے ہاتھ کو مرضِ آکلہ عارض ہوا یعنی اس کا ہاتھ گل گیا۔(القول البدیع: 253، دار الکتاب العربی)

وضاحت:

ہمیں جب بھی نام مبارک لکھنے کا موقع ملے تو نام کے ساتھ درود و سلام (ﷺ) بھی لکھا کریں تا کہ اجر و ثواب بھی حاصل ہو اور نہ لکھنے کی وعیدوں سے بھی بچ جائیں۔

"درود شریف رَد نہیں کیا جاتا" کا مطلب؟

سوال:

بعض لوگ کہتے ہیں کہ درود شریف ایسی عبادت ہے جو قبول ہی قبول ہے رَد نہیں ہوتی، خواہ نیت درست ہو یا نہ ہو ریاکاری، شہرت، بدعات اور رسومات کا ارتکاب کر کے بھی پڑھا جائے تب بھی ضرور قبول ہوتا ہے۔

جواب:

درود شریف کے قبول ہونے کا مطلب یہ ہے کہ درود شریف حقیقت میں اللہ تعالیٰ سے نبی کریم ﷺ کے اوپر رحمت نازل کرنے کی دعا کا نام ہے اور جب کوئی بندہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا ہے تو وہ رسول اللہ ﷺ کے حق میں قبول کی جاتی ہے رد نہیں ہوتی۔ باقی پڑھنے والے کے حق میں

اس کے قبول ہونے اور ثواب ملنے کے لیے اخلاص اور بدعات و منکرات سے بچنا شرط ہے۔(رد المحتار علی الدر المختار: 250/1، ایچ ایم سعید)

غیر مسنون درود:

کچھ درود شریف لوگوں نے اپنی طرف سے بنائیں ہیں اوران کے بہت سارے فضائل بیان کیے جاتے ہیں اور لوگوں میں بہت مشہور ہیں لیکن وہ درود ایسے ہیں جن کا مضمون شریعت کے خلاف ہے۔ جیسے: **درودِ نوری، درودِ تاج، درودِ کشف، درودِ شفائے قلوب، درودِ ناریہ** وغیرہ لہذا ایسا درود نہیں پڑھنا چاہیئے جس کا مضمون شریعت کے خلاف ہو، بلکہ ایسا درود پڑھنا چاہیئے جو احادیث سے ثابت ہو۔

جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھنا:

جمعہ کا دن کئی اعتبار سے ہفتے کے باقی دنوں سے افضل ہے اور مبارک زمانے کی عبادت کا اجر و ثواب بھی زیادہ ہوتا ہے، اس لیے کئی احادیث میں جمعہ کے دن یارات میں کثرت سے درود شریف پڑھنے کا حکم آیا ہے۔

چنانچہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْثِرُوْا عَلَیَّ مِنَ الصَّلَاۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمِ جُمُعَۃٍ۔

ترجمہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم ہر جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔

(شعب الایمان للبیہقی: 110/3، دار الکتب العلمیہ)

اس لیے ہم میں سے ہر مسلمان کو چاہیئے کہ جمعہ کے دن زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھا کریں تا کہ

حضور نبی کریم ﷺ کے حکم کی فرمانبرداری ہو جائے۔

جمعہ کے دن اسی(80)مرتبہ درود پڑھنے کی فضیلت:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلصَّلَاۃُ عَلَیَّ نُورٌ عَلَی الصِّرَاطِ، فَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ ثَمَانِینَ مَرَّۃً

غُفِرَتْ لَہُ ذُنُوبُ ثَمَانِینَ عَامًا۔ (القول البدیع:198، دار الکتاب العربی)

ترجمہ:

مجھ پر درود پڑھنا پل صراط پر روشنی کا ذریعہ ہے، جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسّی(80) مرتبہ درود پڑھے گا تو اس کے اسّی(80) سال کے (صغیرہ) گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

فضیلت:

جمعہ کے دن کسی بھی وقت اسّی(80) مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھنے سے اسّی(80) سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ یہ فضیلت چونکہ کسی بھی مسنون درود شریف کو پڑھنے سے حاصل ہو سکتی ہے اس لیے "نماز والا درود شریف" یا کوئی بھی مسنون مختصر درود شریف (مثلاً: **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ**) پڑھنا درست ہے۔ (سنن نسائی:49/2، احیاء التراث العربی) اسی طرح "**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ**" پڑھنا بھی درست ہے۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: 41، کارخانہ تجارت کتب)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو کثرت سے درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور حضور نبی کریم ﷺ کا پکا، سچا عاشق بنائے اور حضور نبی کریم ﷺ کا مکمل متبع اور فرمانبردار بنائے، آمین۔

کتبہ عمر فاروق ڈیروی

1442/3/10